

دارالعلوم کے شب و روز

حضرت مولانا اسعد مدنی کی آمد |، رجسٹری جانشین شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد اسعد مدنی صد جمعیتہ العلماء ہند، رابعہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کے ایشیائی اجلاس منعقدہ اسلام آباد میں شمولیت کے لئے مختصر دورے پر پاکستان تشریف لائے۔ اس بار بھی انہوں نے کثیر مشاغل سے وقت نکال کر سویرہ صبح کا دورہ اپنے محبوب بزرگ بقیۃ السلف مولانا غفریہ گل مدظلہ اسیر الٹا اور اپنے استاد حضرت مولانا عبدالحق مدظلہ کی زیارت کے لئے دارالعلوم میں قدم رنجہ فرمایا۔ یہاں پہلے سے حضرت مولانا اسعد مدنی نے رات گزارنے کا فیصلہ فرمایا تھا۔ دارالعلوم کے اساتذہ اور طلباء نے واہمانہ استقبال کیا۔

مولانا سمیع الحق صاحب پہلے سے سفر پر تھے۔ دارالعلوم کی طرف سے مولانا انوار الحق صاحب مولانا سلطان محمود صاحب ناظم دارالعلوم کے ایک خادم خاص جناب ممتاز خان صاحب انہیں لینے پشاور کے ہوائی اڈہ اور پھر مولانا غفریہ گل مدظلہ کے گاؤں سخاکوٹ میں موجود تھے۔ اور آخر تک ساتھ رہے۔ اکوڑہ ٹنک، آمد سے قبل راستہ میں انہوں نے انٹرایل والا کے قریب مہاجرین افغانستان کے ایک بڑے کیمپ کا بھی معاشرہ کیا اور ان لوگوں سے تبادلہ خیال کیا۔ دارالعلوم میں اچانک آنے کے باوجود سینکڑوں معتقدین بھی جمع ہو گئے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے تفصیلی تبادلہ خیالات اور ملاقات ہوئی۔ دارالعلوم کے نئے کتب خانہ کے مال میں آپ کو خوشامیہ دیا گیا۔ بعد ازاں عثمانیہ دارالحدیث میں جو سامعین سے بھرا ہوا تھا، معزز مہمان نے نہایت فاضلانہ خطاب فرمایا جسے الحق میں شائع کیا جا رہا ہے۔ رات دارالعلوم میں گزارنے کے بعد صبح سویرے حضرت مولانا مدظلہ العالی عازم اسلام آباد ہوئے۔

تعمیر دارالحفظ والتجوید کا آغاز | دارالعلوم میں ایک غرض سے حفظ و تجوید قرآن کریم کے لئے وسیع پیمانہ پر ایک مستقل شعبہ کے قیام کی ضرورت محسوس کی جاتی رہی جہاں اس شعبہ کی کلاسیں اور رہائشی کمرے، بچوں کی تربیت وغیرہ کی ساری ضروریات موجود ہوں۔ اس سال بھی اللہ اس شعبہ کے لئے ڈیڑھ کنال پشتل ایک، رقبہ حاصل کیا گیا اور ۱۹ دسمبر بروز جمعہ المبارک ۱۴۴۲ھ صبح حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے اساتذہ و راہکین طلبہ کی موجودگی میں اس عمارت کا سنگ بنیاد اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھا۔ تقریباً ڈیڑھ کنال پر پھیلے ہوئے اس بلاک کی تعمیر و تکمیل پر تقریباً